NRT/KS/19/5487

Bachelor of Commerce (B.Com.) Semester–IV Examination

URDU

Paper–6

(Other Compulsory Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبرا۔ پریم چند کے سوانح حیات لکھتے ہوئے ان کی ناول نگاری کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے (کوئی چار) :— 16

(۱) ڈرامہ ''مٹی کا بلاوا'' کے مرکزی خیال پر روشنی ڈالیے۔

(۲) نور پور سے دور کسی دوسرے شہر میں رہنے کے لئے جاوید کیوں مجبور ہے؟

(۳) نور پور کی واپسی کے وقت میر صاحب جاوید کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟

(۴) رفاقت چچا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ لکھیے۔

(۵) آمدنی کم ہونے کے باوجود میر صاحب عزاداری کا اہتمام کس طرح کرتے تھے؟

(۶) اماں بی کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجئے (کوئی دو) :— 8

(۱) ڈاکٹر مدحت کی شاعری کا جدید انداز، علامتیں، معنوی وفنی خوبیاں نکھرا ہوا لب ولہجہ نیز اسلوب مدحت کو اکثر شاہد کبیر سے بلند کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر مدحت زندگی کی دکھتی رگوں پر انگلی رکھتے ہوئے قلم اٹھاتے ہیں اور حقیقت کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں جہاں ان کا جدید معیاری انداز متاثر کرتا ہے وہیں فنی خوبیاں بھی اپنا بھرپور اثر ڈالتی ہیں۔ پڑھا لکھا اور باذوق طبقہ ڈاکٹر مدحت کی شاعری کو کافی پسند کرتا ہے۔ آپ کے یہاں شاعری کا جچا تلا معیاری انداز ہر کسی کو متاثر کرتا ہے۔ صحت مند خیالات کی عکاسی، تعمیری ومقصدی جذبہ آپ کی شاعری کی خصوصیات ہیں۔

(۲) چھٹی دہائی کے ابتدائی چند سال اردو شعر وادب میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان دنوں جہاں ایک پرانی تحریک دم توڑ رہی تھی وہیں ایک نیا ادبی رجحان جنم لے رہا تھا۔ یہ رجحان کسی باقاعدہ ادبی تحریک کا نتیجہ نہیں تھا، چنانچہ چند اخلاقی مسائل کا شکار بھی رہا۔ جدید شعری ادب میں خصوصاً غزل تیزی سے مقبولیت کے مراحل طے کر رہی تھی، وہیں غیر مساعد حالات سے بھی گذر رہی تھی۔ جدید غزل پر جہاں اپنے عہد سے بے خبری کا الزام تھا وہیں اس کے لب ولہجے کو لسانی شکست وریخت کا نام بھی دیا جا رہا تھا۔

(۳) جب کہ حقیقت یہ تھی کہ نیا اسلوب گل وبلبل اور صیاد وباغبان کی گرفت سے آزاد ہو کر اردو غزل کو اپنی لفظیات اور علامات سے روشناس کروا رہا تھا جو زندگی کے قریب اور زیادہ معنی خیز تھیں۔ مگر یہ نمایاں فرق پچھلی صدی کے ماحول سے جڑے ہوئے بزرگوں کو نظر نہیں آ رہا تھا۔ ان ناموافق حالات میں جدید لب ولہجے کی توانائی سے متاثر ہونے والے نئی نسل کے جو شعراء تنقید اور الزامات سے بے نیاز ہو کر اعتماد اور لگن کے ساتھ جدید غزل کی آرائش میں مصروف تھے ان میں ایک نام 'مدحت الاختر' بھی تھا۔

(ب) شاہد کبیر کی سوانح حیات تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔ 8

یا

ڈاکٹر سروشہ نسرین قاضی کے حالات زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کے ادبی کارناموں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے (کوئی دو) :— 8

(۱)
وہ دن آنے کو ہے آزاد جب ہندوستان ہوگا
مبارکباد اس کو دے رہا سارا جہاں ہوگا
علم لہرا رہا ہوگا ہمارا رائے سینا پر
اور اونچا سب نشانوں سے ہمارا یہ نشاں ہوگا

(۲)
اف! یہ تیری چاندنی راتوں کے منظر خوش نما
واہ یہ اشجار، یہ پھولوں کے زیور خوش نما
سو تبسم تیرے اندازِ تکلم پر نثار
دل کو کرتی ہیں تری دل کش صدائیں بیقرار

(۳)
سب سے اونچے پربت والی
سب سے بڑھ کر شوکت والی
سب سے بھاری دولت والی
عزت والی عظمت والی
ماتا کو پرنام اے ماں اے ماں تجھ کو سلام

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیے :— 8

(۱) نویدِ آزادیٔ ہند

(۲) قومی گیت

(۳) مادرِ ہند

سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالوں کے جوابات کم از کم دس سطروں میں لکھیے :— 16

(۱) ناول 'غبن' کا کردار 'رما' کون سی برائیوں میں ملوث ہے؟

(۲) منیرہ اپنی سہیلی عشرت کو خط کے ذریعے کیا اطلاع دیتی ہے؟

(۳) مدحت الاختر کے متعلق ڈاکٹر ایم۔آئی ساجد کی کیا رائے ہے؟

(۴) نظم ''قومی گیت'' میں شاعر نے کس طرح ملک کی عظمت کو بیان کیا ہے؟